نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ

بعد ازاں نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں عاملہ کی تمام ممبرات نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔

☆ نائب صدر لجنہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ وہ کس حیثیت سے نیشنل عاملہ میں ہیں کیونکہ نائب صدر کے پاس کوئی اور شعبہ ہونا بھی ضروری ہے۔ اس پر صدر لجنہ نے عرض کیا کہ وہ صدر لجنہ مقامی بھی ہیں۔

☆ سیکرٹری وقفِ نَو کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ سیکرٹری وقفِ نَو کا تو نیشنل عاملہ لجنہ میں کوئی عہدہ نہیں ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان کو معاون صدر بنا دیں اور ان سے واقفاتِ نَو کا کام لیں۔

☆ سیکرٹری تبلیغ سے حضور انور نے تبلیغی پروگراموں اور لیفلیٹس کی تقسیم کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

☆ حضور انور نے مینا بازار کے حوالہ سے بھی دریافت فرمایا کہ کیا پروگرام ہوا تھا۔ جس پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ ہم اُس ایریا میں جہاں ہال کرائے پر لیا جاتا ہے لوگوں کو مینا بازار میں آنے کا دعوت نامہ دیتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ آئیں اور خریداری کرنے کے ساتھ ساتھ جماعت کا تعارف بڑھے۔ مینا بازار تبلیغ کا اچھا ذریعہ ہے۔ ہم وہاں پر تبلیغ کارنر بناتے ہیں جہاں ہم کتابیں اور دوسرا لٹریچر رکھتے ہیں۔ مینا بازار میں پردہ کی رعایت کے ساتھ لجنہ کی ممبرات لیفلیٹس تقسیم کرتی ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے جو دعوت نامہ دیا ہے وہ ٹھیک ہے کہ یہ لوگ آپ کے مینا بازار میں آئیں۔ آپ کی چھوٹی بچیاں مینا بازار میں جائیں اور ساتھ لجنہ بھی جائے جو اُن کی رہنمائی کرے۔

☆ حضور انور نے سیکرٹری تبلیغ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ تبلیغ کے لئے آپ سیمینار کریں۔ جو احمدی طالبات کالج و سکول میں ہیں وہ اپنے سکولوں اور کالجوں سے رابطے کریں اور سیمینارز آرگنائز کریں۔

سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے ہم نہیں کرتے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اب تو مرکز کا شیئر بھی آپ کو دے دیا ہے۔ صاحبِ حیثیت لوگوں سے فنڈ لیں۔ امریکہ میں ایک اسٹیٹ سے دوسری اسٹیٹ میں جانے کے لئے وہ خود خرچ کرتے ہیں۔ جو افورڈ کر سکتے ہیں ان سے لیں۔ جن کے شوہر اچھے کمانے والے ہیں اُن خواتین سے لیں۔

☆ صدر صاحبہ لجنہ نے عرض کیا کہ حضو انور نے اس سال جو مرکز کا حصہ ہمیں عطا فرمایا تھا اُس سے ہم نے کتابیں خریدی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگلے پانچ سال کا بجٹ آپ ہی رکھ لیں اور اسے تبلیغ کے کاموں پر خرچ کریں اور تبلیغ کے لئے نئے راستے نکالیں۔

تبلیغی پروگراموں کے بارہ میں سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ ہم نے مختلف اسکولوں کو خط لکھے ہیں اور جماعت نے انٹرفیتھ (Interfaith) پروگرام منعقد کیا تھا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ خط لکھنے سے کچھ نہیں ہوگا، خود گھروں سے نکلیں، دوسری دفعہ جائیں، بار بار جائیں۔ اپنی لڑکیوں سے کہیں کہ خواتین سے اپنے تعلقات بنائیں اور اپنے آپ کو متعارف کروائیں۔ انٹرفیتھ (Interfaith) پروگرام تو جماعت نے منعقد کیا تھا، لجنہ اپنے طور پر بھی کچھ کریں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ مسجد کی افتتاحی تقریب میں پندرہ مہمان لجنہ کے ذریعہ شامل ہوئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ پردے میں رہ کر تبلیغ کرے۔ اپنے خاوندوں سے مشورہ کر سکتی ہیں۔ تبلیغ کی کمیٹی بنائیں۔ منصوبے بنائیں۔ مجھے لکھ کر Approve کروائیں اور پھر عمل کریں۔ ہمسایوں سے اچھے تعلقات بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کو اپنے خاوندوں اور بچوں سے ہی فرصت نہیں ملتی۔ تبلیغ بھی ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ تربیت بھی ضروری ہے۔

☆ صدر لجنہ نے سوال کیا کہ کیا ہم تبلیغ کے لئے اسٹال لگا کر پمفلٹ لوگوں کو دے سکتے ہیں؟ کیا ہم پردے میں رہ کر اس رنگ میں تبلیغ کر سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تبلیغی سٹال لگائیں۔ مرد تو سٹال لگاتے ہیں۔ آپ بھی پردے میں رہ کر لگا سکتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب مَیں پارلیمنٹ میں گیا تو وہاں ایک خاتون نے پوچھا کہ آپ کی عورتوں کو آزادی نہیں۔ تو آپ سٹال لگا سکتی ہیں۔ آزادی کے نام پر کچھ تو بہت آگے نکل جاتی ہیں۔ بیچ کا راستہ اختیار کریں۔ آزادی کا غلط استعمال نہ کریں۔

☆ سیکرٹری اشاعت نے حضور انور کی خدمت میں رسالہ ''مریم'' اور نیشنل سلیبس لجنہ اماء اللہ پیش کیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو آپ نے کافی بڑا بنا دیا ہے۔ اس پر عمل کتنا ہوتا ہے۔

رسالہ مریم کی اشاعت کے حوالہ سے حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ اس رسالہ کو ہم یوکے سے ہی چھپواتے ہیں کیونکہ آئرلینڈ میں اشاعت بہت مہنگی ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ واقفاتِ نو کا رسالہ ''مریم'' بھی منگوائیں اور تقسیم کریں۔

☆ مجلس شوریٰ کے انعقاد کے حوالہ سے حضور انور ہدایت فرمائی کہ لجنہ اپنی شوریٰ بھی منعقد کرے جس میں نیشنل عاملہ کے علاوہ ہر دس ممبرات پر ایک ممبر کو منتخب کر لیں۔

☆ سیکرٹری مال کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا تو صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ سیکرٹری مال ڈاکٹر روبینہ صاحبہ بیمار ہیں۔ لیکن وہ اپنا کام انتہائی ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتی رہی ہیں۔ اب ان کی صحت بہت خراب ہو چکی ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اب ان کی جگہ کوئی سیکرٹری بنائیں۔

صدر صاحبہ لجنہ نے چندہ کی رقم جماعت کے اکاؤنٹ میں رکھوانے کے حوالہ سے بعض مشکلات کا ذکر کیا۔ اس پر حضور انور نے بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔ نیز فرمایا کہ آمد و خرچ کا خیال رکھیں۔ جس طرح آپ کا بجٹ بنتا ہے اسی طرح خیال رکھیں۔

☆ سیکرٹری تربیت صاحبہ کے اس استفسار پر کہ ہم لجنہ کی تربیت کیسے کریں؟

صبر اور حوصلے سے سمجھائیں۔ ہر ایک کی اپنی اپنی نفسیات ہوتی ہے اس کے مطابق ٹرِیٹ (Treat) کریں۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ فیملی ملاقاتوں کے دوران تربیتی لحاظ سے کوئی کمی نظر آئی ہے یا کوئی اصلاح طلب امر ہے تو حضور انور ہماری رہنمائی فرمائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ تو ٹھیک ہے ان کو بچوں کی تربیت کی زیادہ فکر ہوتی ہے۔

☆ حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ یہاں لجنہ کی تجنید 122 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ تعداد تو ایک محلّہ جتنی ہے۔ آپ کو ان کو سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے۔

☆ سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ ناصرات کی تعداد 31 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اچھی لجنہ دیکھنی ہے تو اچھی ناصرات بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ناصرات کی کلاس میں ایک بچی نے پردے کے بارے میں سوال کیا تھا کہ پردہ کرنے کی صحیح عمر کیا ہے۔ اگر آپ نے دورۂ امریکہ کے دوران پردہ کے بارے میں خطابات سنے ہیں تو ان میں، مَیں نے تفصیل سے بتایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ اپنی بچیوں کو چھوٹی عمر ہی سے حیادار لباس پہنائیں تا کہ وہ اس کی عادی ہوں۔ اگر پہلے sleevless اور شارٹ کپڑے پہناتی رہیں تو بعد میں ایک دم سے حیا نہیں آئے گی۔ ماؤں کو تربیت کرنی پڑے گی۔ بچپن سے ہی سوچ بنائیں کہ ہم نے حیادار لباس پہننا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افریقہ کی عورتوں کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ بعض عورتوں کے پاس لباس نہیں ہوتا لیکن احمدیت قبول کرنے کے بعد وہ اپنے آپ کو ڈھانپتی ہیں اور یہاں آ کر تو وہ پورا لباس پہنتی ہیں۔ لیکن پاکستانی عورتیں جب وہاں سے آتی ہیں تو برقعہ پہنا ہوتا ہے اور یہاں یورپ میں آ کر بے پردہ ہو جاتی ہیں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تعلیم سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ اپنی فیملی میں اکیلی احمدی ہیں تو آپ کے والدین کے جماعت کے بارے میں کیا تأثرات ہیں اور آپ کے والد کو جمعہ پر بھی دیکھا۔ انہوں نے خطبہ جمعہ بھی سنا۔ اس بارہ میں وہ کیا کہتے ہیں۔

اس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ میرے والدین جماعت کے بارہ میں بہت اچھے خیالات رکھتے ہیں اور وہ ہر جمعہ کو حضور انور کا خطبہ جمعہ سننے کا اہتمام کرتے ہیں اور کئی دفعہ مشن ہاؤس آ کر نماز جمعہ ادا کرتے ہیں اور اس کے علاوہ بھی MTA پر جلسے دیکھتے ہیں اور تقاریر سنتے ہیں اور مقامی جلسوں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ ان کو احمدیت میں شامل کریں۔ آپ کی والدہ تو مطمئن ہیں، بس والد صاحب کو قائل کریں۔ اس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ والدین پر فیملی پریشر ہے اور بڑا بھائی بھی جماعت کی مخالفت کرتا ہے۔ ابھی اس کی شادی نہیں ہوئی۔ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے بھائی پر فضل کرے اور ان کی رہنمائی کرے تو والدین احمدیت کی طرف آ جائیں گے۔

☆ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک آئرش دوست کا ذکر فرمایا کہ وہ مسجد کے افتتاح کے دوران ساؤنڈ سسٹم کے تعلق میں ڈیوٹی کر رہا تھا۔ دو تین دنوں میں یہاں کے ماحول اور حضور انور کی موجودگی سے بہت متأثر ہوا۔ اس نے کہا کہ وہ گزشتہ 35 سال سے خدا کی تلاش میں تھا، اُسے چرچ میں تو خدا نہ ملا لیکن یہاں خلیفہ کو نمازیں پڑھاتے دیکھا، خطبہ جمعہ سنا اور ساتھ نمازیں پڑھیں تو مجھے یہاں خدا مل گیا ہے۔

اس کے بعد معاون صدر برائے واقفاتِ نو نے بتایا کہ ان کی فیملی نے بھی بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت کی ہے اور ان کو بھی اپنے خاندان سے کافی مخالفت کا سامنا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مخالفت سے آپ کے گناہ ہی جھڑتے ہیں۔

☆ سیکرٹری صحت جسمانی کے اس سوال پر کہ کیا ہم لجنہ کا گروپ مل کر Walk کر سکتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے استفسار فرمایا کہ میراتھن واک (Marathon Walk) میں جانا ہے؟ جس پر سیکرٹری نے عرض کیا کہ عام Walk پردے میں رہ کر کر سکتے ہیں۔ تو حضور انور نے فرمایا کہ ہاں پارک میں ہی جانا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت عاملہ کی تمام ممبرات کو الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں اور ممبرات نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت بھی پائی۔